کپاس

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

FARM ADVISORY CENTRE
RAHIM YAR KHAN
SOIL & WATER
TESTING LABORATORY

novAA

نمائشی پلاٹ
ہر کھیت لگے سونا

نمائشی پلاٹ
ہر کھیت لگے سونا

SEMINAR
PROFITABLE COTTON CULTIVATION
FFC FAUJI FERTILIZER COMPANY LIMITED
Rahim Yar Khan
FFC

سونا
یوریا

کپاس کی کاشت

کپاس پاکستان کی اہم نقدآور اور ریشہ دار فصل ہے ۔ ہماری ملکی معیشت میں اس کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ کپاس نہ صرف ہمارے ملکی کپڑے بلکہ گھی کی صنعت کو بھی خام مال مہیا کرتی ہے۔ پاکستان کی کُل برآمدات میں کپاس یا اس سے بنی مصنوعات کا حصہ سب سے زیادہ ہے۔ یہ فصل نقدآور ہونے کے لحاظ سے کاشتکاروں کے لیے نہ صرف منافع بخش ہے بلکہ کثیر آبادی کو ذریعہ روزگار بھی فراہم کرتی ہے۔ کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں پاکستان پانچویں نمبر پر ہے۔ ان تمام تر امتیازات کے باوجود ہماری فی ایکڑ اوسط پیداوار (تقریباً 18 من سال 2020-21) دنیا کے کپاس پیدا کرنے والے دیگر ممالک سے بہت کم ہے مگر خوش آئند بات یہ ہے کہ ہمارے بہت سے کاشتکار ملکی اوسط سے دوگنا زیادہ پیداوار حاصل کر رہے ہیں جو اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ ہماری زمین، اقسام اور آب و ہوا کپاس کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے بہت معاون ہیں ۔ اگر ہمارے کاشتکار درج ذیل زرعی عوامل پر عمل پیرا ہوں تو وہ بھی فی ایکڑ اوسط پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتے ہیں۔

موزوں زمین کا انتخاب اور تیاری

کپاس کی کاشت کیلئے زرخیز، میرا، ہموار اور اچھے نکاس والی زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار تسلی بخش اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو نہایت موزوں تصور کی جاتی ہے۔ کلراٹھی زمینوں میں کپاس کی کاشت پٹڑیوں یا کھیلیوں پر کی جاسکتی ہے لیکن سیم زدہ، ریتلی اور نشیبی زمینوں میں کپاس کاشت نہ کریں۔ زمین کی تیاری کے لیے روٹاویٹر استعمال کریں تاکہ پچھلی فصل کی باقیات زمین میں مل کر اچھی طرح گل سڑ جائیں اور زمین میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہتر ہو سکے۔

کپاس کی جڑیں زمین میں سیدھی اور گہرائی تک پھیلتی ہیں اس لیے کاشت سے پہلے چزل یا راجہ ہل ضرور چلائیں تاکہ زیرِزمین سخت تہہ ٹوٹ جائے اس طرح جڑوں کی نشوونما بہتر اور پودا تندرست وتوانا ہوتا ہے۔ زمین کی سطح کو ہموار کرنے کے لیے لیزر لینڈ لیولنگ تکنیک سے استفادہ کریں تاکہ آبپاشی یکساں ہو۔ زمین کو بھربھرا کرنے کے لیے 3-2 ہل بمعہ سہاگہ چلائیں اس طرح سے تیار زمین میں بیج کا اُگاؤ بہتر ہوگا، جڑ کی نشوونما گہرائی تک ہونے کے علاوہ زمین میں پانی کو جذب کرنے اور وتر رکھنے کی صلاحیت بہتر ہوگی۔

بہتر بیج کا انتخاب، اس کی تیاری اور شرحِ بیج

بہتر اُگاؤ اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے معیاری، تندرست، خالص اور بُر اُترا ہوا بیج استعمال کریں۔ بوائی سے قبل ناقص، کمزور اور گلابی سنڈی سے متاثرہ بیج الگ کرکے ضائع کردیں۔ بُر اُتارنے کے لیے ایک لٹر گندھک کا تیزاب 10 کلوگرام بیج کے لیے کافی ہوتا ہے۔ جب بُر اُتر جائے اور بیج سیاہی مائل چمکدار ہوجائے تو اس کو 3 سے 4 مرتبہ پانی سے دھولیں۔ بیج دھوتے وقت ناقص اور پانی پر تیرنے والے بیج نکال دیں اور نیچے بیٹھے ہوئے بیجوں کو اچھی طرح خشک کرکے کسی سایہ دار اور ہوادار جگہ پر رکھیں۔ بہتر ہے کہ بوائی سے قبل بیج کا فیصد اُگاؤ معلوم کرلیں اور اُگاؤ کم ہونے کی صورت میں شرح بیج میں بتدریج اضافہ کریں۔ پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کے لیے ڈرل کاشت کی صورت میں 8 تا 10 کلوگرام بُر اُترا ہوا بیج فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ کھیلیوں یا پٹڑیوں کے طریقہ کاشت کی صورت میں 6 تا 8 کلوگرام بُر اُترا ہوا بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ بیج کو بوائی سے قبل ہمیشہ مناسب زہر مثلاً امیڈا کلوپرڈ + ٹیبوکونازول بحساب 2 گرام یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں تاکہ ابتدائی مراحل میں فصل رس چوسنے والے کیڑوں اور بیماریوں کے حملے سے محفوظ رہے۔

سفارش کردہ اقسام اور وقتِ کاشت

صوبہ پنجاب:

(ا) بی ٹی اقسام: آئی یو بی 13، آئی یو بی 222، بی ایس 15، سی آئی ایم 600، سی آئی ایم 602، سائٹو 179، سی آئی ایم 598، ایف ایچ 114، ایف ایچ 142، ایف ایچ لالہ زار، آر ایچ 668، ایم این ایچ 886، نیاب 1048، نیاب 545، نیاب 878، ایم این ایچ 1016، ایم این ایچ 1020، ایم این ایچ 1026، ایم این ایچ 1035، ایف ایچ سپر، ایف ایچ 490، بی ایس 20، سی آئی ایم 663، نیاب 1011، تحف 3، سی کے سی 03، آئی سی آئی 2424، آئی آر نجی 11، ایگل II، ایف ایچ 492، ایف ایچ انمول، آئی آر نجی 3701، آئی آر نجی 15، سی آئی ایم 678، سی آئی ایم 785، سائٹو 535، نیاب 898، ایم این ایچ 1050، سی کے سی 01، سی کے سی 06، کیمب 100، ویل اے جی 9 اور ویل اے جی 1606

(ب) روائتی اقسام: سی آئی ایم 610، سی آئی ایم 620، سائٹو 124، نیاب کرن، ایم این ایچ 786، جی ایس علی 7 اور سائٹو 226

وقت کاشت:
یکم اپریل تا 31 مئی (مرکزی علاقہ جات: ملتان ڈویژن، بہاولپور ڈویژن اور ڈیرہ غازی خان ڈویژن)
یکم اپریل تا 15 مئی (ثانوی علاقہ جات: فیصل آباد ڈویژن، ساہیوال ڈویژن، ضلع بھکر، ضلع میانوالی اور ضلع قصور)

صوبہ سندھ:

(ا) بی ٹی اقسام: آئی آر 901، ایم این ایچ 886، ٹارزن 1، ٹارزن 2، سی آئی ایم 602، ایف ایچ 142، ایف ایچ 114، کرس 508، آئی یو بی 13، بی ایس 15، نیاب 18، نیاب 878، سی آئی ایم 663، کیمب کلین کاٹن 3، آئی سی آئی 2121، کونج اور بہار 7

(ب) روائتی اقسام: شہزادی، نصرت، سامی، مہران، بختاور، کرس 613، سندھ 1، کرس 585، کرس 543، کرس 510، کرس 342، کرس 134، کرس 129، چاندی 95، سدوری، سوہنی، نیا افق، نیانوری اور کرس 533

وقت کاشت: زیریں سندھ: یکم اپریل سے 15 مئی تک اور بالائی سندھ: مئی کا پورا مہینہ

صوبہ بلوچستان:

نیاب 878، آئی یو بی 13، نیاب کرن، سی آئی ایم 598، ایف ایچ 114، ایس ایس 32 اور جے ایس 212

وقت کاشت: نصیر آباد سبی اور گرد و نواح: 25 مئی سے 30 جون، دیگر علاقہ جات: یکم اپریل تا 15 مئی

نوٹ: گلابی سنڈی کے موثر تدارک کیلئے کپاس کی کاشت یکم اپریل سے پہلے نہ کریں۔ بی ٹی کپاس کی کاشت کی صورت میں 10 فیصد رقبہ پر روائتی اقسام لگائیں تا کہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف مدافعت نہ پیدا ہو سکے۔

سونا یوریا

کھادوں کا متناسب استعمال

کھادوں کا 4R حکمت عملی کے تحت استعمال نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ 4R حکمت عملی کے تحت صحیح کھاد کا انتخاب، صحیح مقدار، صحیح وقت اور صحیح طریقہ سے استعمال پیداوار کے اضافہ میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ کھادوں کے متوازن استعمال کیلئے تجزیہ اراضی نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ فوجی فرٹیلائزر کمپنی نے اپنے فارم ایڈوائزری سنٹرز پر مٹی اور پانی کے تجزیے کی جدید کمپیوٹرائزڈ لیبارٹریاں قائم کی ہوئی ہیں جہاں زمیندار حضرات کو مٹی اور پانی کے تجزیہ کی سہولت مفت مہیا کی جاتی ہے۔ ان لیبارٹریوں کے تجزیہ کردہ تقریباً چھ لاکھ سے زائد نمونوں کے مطابق ہماری تقریباً 100 فیصد زمینوں میں نائٹروجن، تقریباً 98 فیصد زمینوں میں فاسفورس اور 50 فیصد سے زائد زمینوں میں پوٹاش کی کمی واقع ہو چکی ہے۔ اجزائے صغیرہ کے تجزیہ کئے گئے نمونہ جات کے مطابق 85 فیصد زمینوں میں زنک جبکہ 60 فیصد زمینوں میں بوران کی کمی ہے۔ فوجی فرٹیلائزر کمپنی یہ پانچ خوراکی اجزا سونا یوریا، سونا ڈی اے پی / ایف ایف سی ڈی اے پی، ایف ایف سی ایس او پی / ایف ایف سی ایم او پی، سونا بوران اور سونا زنک کی شکل میں کاشتکار حضرات تک اپنے ڈیلروں کی وساطت سے ملک کے طول وعرض میں پہنچا رہی ہے تاکہ ان کھادوں کے استعمال کی بدولت زمین میں خوراکی اجزا کی کمی کو پورا کر کے پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے۔ ہم ذیل میں ان اجزاء کی کپاس کے پودوں میں اہمیت کے بارے میں ذکر کر رہے ہیں:

نائٹروجن: ہمارے ہاں تقریباً تمام زمینوں میں نائٹروجن کی کمی واقع ہو چکی ہے۔ پودوں کو اس عنصر کی نسبتاً سب سے زیادہ مقدار میں ضرورت ہوتی ہے۔ نائٹروجن کی کمی کی علامت سب سے پہلے پودوں کے نچلے پتوں پر ظاہر ہونا شروع ہوتی ہیں جس کی وجہ سے ان کا رنگ ہلکا سبز یا پیلا ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔ کپاس کے پودے کو اگاؤ سے لے کر ٹینڈے بننے تک نائٹروجن کی ضرورت ہوتی ہے بالخصوص پھول بنتے وقت پودے کو سب سے زیادہ مقدار میں نائٹروجن درکار رہوتی ہے۔ ٹینڈوں کے حجم اور وزن میں اضافہ کے دوران پودے پتوں سے نائٹروجن ٹینڈوں کی طرف منتقل کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ لہٰذا اس وقت نائٹروجن کی کمی نہیں ہونا چاہیے۔

فاسفورس: یہ غذائی عنصر کپاس کی جڑوں کی نشوونما، ریشے کے معیار، ٹینڈوں کی نشوونما اور مناسب وقت پر کھلنے کے علاوہ بنولہ کے وزن اور اس میں بننے والے تیل کی مقدار میں اضافہ کرتا ہے۔ فاسفورس کی کمی سے پودوں کی جڑیں چھوٹی اور کمزور رہ جاتی ہیں۔ فصل تاخیر سے پکنے کے علاوہ پتوں میں سبز مادہ کی کمی آجاتی ہے اور وہ سرخی مائل جامنی رنگت اختیار کرنا شروع کر دیتے ہیں جس سے ٹینڈے بھی کم لگتے ہیں۔ فاسفورسی عنصر کی فراہمی کا بہترین ذریعہ فاسفورسی کھاد کا پودوں کی قطاروں کے ساتھ بیج سے دو انچ دور اور دو انچ گہرائی تک ڈالنا ہے۔

سونا
یوریا

پوٹاشیم : کپاس کے ٹینڈے کے اندر ریشہ بنانے میں پوٹاشیم کا بہت اہم کردار ہے۔کپاس کے پودے کو پوٹاشیم کی سب سے زیادہ ضرورت پھول بنتے وقت ہوتی ہے کیونکہ پتوں میں تیار شدہ خوراک کی پھولوں اور ٹینڈوں میں منتقلی میں پوٹاشیم کا کلیدی کردار ہے ۔ گڈیوں ، پھولوں اور ٹینڈوں کی تعداد میں اضافہ کے ساتھ ساتھ پوٹاشیم کپاس کے ریشے کے معیار کو بہتر کر کے پھٹی میں چمک پیدا کرتا ہے ۔ پوٹاشیم کی کمی سے پرانے پتے کناروں اور نوک کی طرف سے سرخی مائل زرد رنگت اختیار کر کے بھورا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔فصل کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اور اس پر بیماریوں کے حملہ کا خدشہ بڑھ جاتا ہے ۔اس کی کمی سے ریشہ کی کوالٹی ناقص اور پیداوار میں کمی آجاتی ہے ۔ کم دورانیہ کی زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل اقسام میں پوٹاشیم کی کمی زیادہ دیکھنے میں آئی ہے ۔

زنک : زنک پودوں کی بڑھوتری اور شاخوں کی نئی پھوٹ کیلئے بہت اہم جزو ہے ۔ یہ شاخوں کی تعداد میں اضافہ کرتا ہے اور بڑھوتری کے عمل کو جاری رکھنے میں معاونت کرتا ہے۔زنک کی کمی سے نئے پتے چھوٹے اور پیلے ہو جاتے ہیں۔گانٹھوں کے درمیان فاصلہ کم ہونے کے ساتھ ساتھ پتے زرد دھاری دھار نظر آتے ہیں ۔ اس طرح پودوں کی بڑھوتری و پیداواری صلاحیت متاثر ہوتی ہے ۔

بوران : یہ غذائی عنصر عمل زیرگی میں بہتری لاکر کپاس میں گڈیاں، پھول اور ٹینڈوں کے بننے کے عمل میں مددگار ہوتا ہے ۔ اس کے علاوہ ان کو گرنے سے روکنے کے ساتھ ساتھ ٹینڈوں کی شباہت بہتر کرنے اور ان کے بروقت کھلنے میں بھی معاونت کرتا ہے ۔ اس کی کمی کی وجہ سے پتوں میں پیلا پن اور جھریاں پڑ جاتی ہیں جس سے پتوں کی شکل بگڑ جاتی ہے اور وہ نیچے کی جانب مڑ جاتے ہیں مزید برآں اس کی کمی سے کیرے کا عمل بڑھ جاتا ہے اور ٹینڈے چھوٹے اور وضع میں چپٹے ہو جاتے ہیں۔

کھادوں کی سفارشات

بہتر پیداوار کے حصول کیلئے ضروری ہے کہ تجزیہ زمین کی روشنی میں سفارش کردہ کھادوں کا استعمال کیا جائے اور اس ضمن میں ایف ایف سی کی لیبارٹریوں سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ تاہم تجزیہ نہ کروانے کی صورت میں کھادوں کا استعمال درج ذیل سفارشات کے مطابق کریں:

(ا) بی ٹی اقسام کیلئے کھادوں کی سفارشات (مرکزی علاقہ جات):

(مقدار بوری فی ایکڑ)

زمین کی کیفیت	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
کمزور	$3\frac{1}{2}$	$1\frac{3}{4}$	$1\frac{1}{2}$		$1\frac{1}{4}$
درمیانی	$3\frac{1}{4}$	$1\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$		$1\frac{1}{4}$
زرخیز	3	$1\frac{1}{4}$	$1\frac{1}{2}$		$1\frac{1}{4}$

(ب) بی ٹی اقسام کیلئے کھادوں کی سفارشات (ثانوی علاقہ جات پنجاب):

(مقدار بوری فی ایکڑ)

زمین کی کیفیت	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
کمزور	$3\frac{1}{4}$	$1\frac{3}{4}$	$1\frac{1}{4}$		1
درمیانی	3	$1\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{4}$		1
زرخیز	$2\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{4}$	$1\frac{1}{4}$		1

(پ) روائتی (غیر بی ٹی) اقسام کیلئے کھادوں کی سفارشات:

(مقدار بوری فی ایکڑ)

علاقہ جات/سفارشات	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
عمومی سفارشات	$2\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$	1		$\frac{3}{4}$
ثانوی علاقہ جات (پنجاب)	2	$1\frac{1}{2}$	1		$\frac{3}{4}$

کھادوں کا طریقہ استعمال

تمام سونا ڈی اے پی، ایف ایف سی ایس او پی یا ایم او پی، سونا یوریا کا $\frac{1}{3}$ حصہ، سونا زنک اور سونا بوران بوائی کے وقت استعمال کریں۔ ڈی اے پی کو بوائی کے وقت چھٹہ کی صورت میں اگر گوبر کی گلی سڑی کھاد کے ساتھ ملا کر استعمال کریں تو بہتر نتائج حاصل ہوں گے۔ سونا یوریا کی بقیہ مقدار دو برابر حصوں میں ڈوڈیاں بنتے وقت اور پھول شروع ہونے پر استعمال کریں۔ موسمی حالات، زمین کی ساخت، کپاس کی قسم اور فصل کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے سونا یوریا کی مقدار اور اقساط بڑھائی جا سکتی ہیں اور وقت استعمال میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ کھادوں کی بہتر افادیت کیلئے ان کو رجر کے ذریعے پودے سے 2 تا 3 انچ دور اور 1$\frac{1}{2}$ تا 2$\frac{1}{2}$ انچ زمین کی گہرائی میں ڈالیں۔ سونا یوریا کو رجر کے ذریعے فصل کی آبپاشی کے بعد کھیت کے وتر آنے پر استعمال کریں۔ وائرس کے حملہ کی صورت میں شروع کی چار آبپاشیوں کے ساتھ آدھی بوری سونا یوریا دیں۔ یوریا کھاد کا استعمال ٹھنڈے وقت میں کریں۔ یوریا کا چھٹہ تر وتر میں کریں یا چھٹہ کرنے کے بعد فوراً پانی لگا دیں۔ زنک اور بوران کی کمی کا تعین کرنے کیلئے اپنی زمین کا تجزیہ کروائیں۔ ان اجزاء کی کمی کی صورت میں 7$\frac{1}{2}$ کلوگرام سونا زنک اور 3 کلوگرام سونا بوران فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔ سونا زنک بوائی کے وقت استعمال نہ کر سکنے کی صورت میں کاشت کے 25 سے 30 دن تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ: کیمیائی کھادوں کے استعمال کے دوران حفاظتی لباس، ماسک، دستانوں اور عینک کا استعمال کریں اور کھاد کے استعمال کے بعد اپنے ہاتھ منہ کو اچھی طرح صابن سے دھولیں۔

طریقہ کاشت

1- ڈرل کاشت:

زمین کی تیاری کے فوراً بعد کپاس کی بوائی مناسب وتر میں کریں اس کے لئے ضروری ہے کہ کپاس کی بوائی صبح سویرے یا شام کے وقت کریں تا کہ گرمی سے وتر خشک نہ ہونے پائے۔ کپاس کی کاشت خریف ڈرل سے سیدھی

قطاروں میں کریں۔ بیج کی گہرائی 2 سے $2\frac{1}{2}$ انچ اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ $2\frac{1}{2}$ فٹ رکھیں۔ بوائی کے بعد بارش کے باعث اگر کرنڈ ہو جائے تو فوراً دوبارہ کاشت کریں۔ ڈرل سے کاشت کی گئی فصل میں پہلی آبپاشی کے بعد پودوں کی ایک قطار چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹڑیاں بنا دیں تاکہ پانی کی بچت ہو سکے۔

2- پٹڑیوں/کھیلیوں پر کاشت:

فصل کو ناگہانی بارشوں کے نقصان سے بچانے کیلئے روایتی طریقہ کاشت کی بجائے پٹڑیوں پر کاشت کا جدید طریقہ اختیار کریں کیونکہ پٹڑیوں پر کاشت سے بیج کا اگاؤ بہتر اور بارش سے کرنڈ کا نقصان ڈرل کاشت کی نسبت کم ہوتا ہے۔ اس سے پانی کی بچت ہونے کے ساتھ ساتھ وتر کے خشک ہو جانے کا اندیشہ بھی ختم ہو جاتا ہے یہ کلراٹھی اور چکنی زمینوں میں پودوں کی فی ایکڑ تعداد کو برقرار رکھنے کے لئے بہت مفید طریقہ کاشت ہے۔ پٹڑیوں کی نرم مٹی سے بیج کا اگاؤ اور پودوں کی نشوونما بہتر ہوتی ہے۔

پٹڑیوں کی تیاری اور بیج لگانے کا طریقہ:

زمین کو تیار کرنے کے بعد $2\frac{1}{2}$ فٹ کے فاصلے پر $2\frac{1}{2}$ فٹ چوڑی پٹڑیاں (بیڈ) بنائیں اور اِن کی اونچائی 8 سے 10 انچ رکھیں۔ پٹڑیوں پر ہاتھ اور مشین دونوں طریقوں سے بیج لگایا جاسکتا ہے۔ ہاتھ سے بیج لگانے کیلئے نالیوں میں پہلے پانی دیں اور پھر پانی کی سطح سے ایک انچ اوپر مطلوبہ فاصلہ پر بیج پٹڑی کے دونوں اطراف لگائیں۔ مشین سے کاشت کی صورت میں پہلے پلانٹر سے پٹڑیوں کے دونوں کناروں پر بُراترا ہوا بیج لگائیں پھر نالی میں پانی اِس طرح لگائیں کہ کاشت شدہ بیج سے پانی کی سطح دو انچ نیچے رہے۔ دوسرا پانی 4 سے 5 دِن بعد ضرور لگائیں تاکہ بیج کا اگاؤ اچھا ہو۔

ناغے پُر کرنا اور فصل کی چھدرائی

کاشت کے بعد بیج عموماً 4 سے 5 دِن میں اُگ آتے ہیں اور ناغوں کا بخوبی پتہ چل جاتا ہے۔ کھیت میں جہاں ناغے نظر آئیں وہاں اوپر سے خشک مٹی ہٹا کر 5 سے 6 گھنٹے تک پانی میں بھگوئے ہوئے 4 سے 5 بیج لگا کر مٹی سے ڈھانپ دیں ناغے پُر کرنے میں دیر نہ کریں اگر ناغے زیادہ ہوں تو وقت ضائع کیے بغیر دوبارہ بوائی کریں۔ کپاس کی اچھی پیداوار کیلئے قطاروں میں پودوں کا آپس میں مناسب فاصلہ رکھنا بہت ضروری ہے تاکہ پودے جگہ کی مناسبت سے بڑھوتری کریں۔ چھدرائی کرتے وقت کمزور اور بیماری سے متاثرہ پودوں کو نکال دیں۔ چھدرائی بوائی سے 20 تا 25 دِنوں کے اندر مکمل کریں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ زمین کی زرخیزی، وقت کاشت، قسم کپاس، ثمردار شاخوں کی لمبائی اور غیر ثمردار شاخوں کی تعداد کے مطابق متعین کریں۔

پودوں کے درمیانی فاصلہ کے بارے میں عمومی سفارشات مندرجہ ذیل ہیں:

وقت کاشت	کھیلیوں سے کھیلیوں کا فاصلہ	پودے سے پودے کا فاصلہ	پودوں کی تعداد فی ایکڑ
یکم تا 30 اپریل	$2\frac{1}{2}$ فٹ	12 انچ	17500
یکم تا 31 مئی	$2\frac{1}{2}$ فٹ	9 انچ	23000

گوڈی اور جڑی بوٹیوں کا انسداد

ڈرل کاشت کی صورت میں جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے پہلے پانی سے قبل 2 مرتبہ خشک گوڈی کریں۔ گوڈی ٹریکٹر یا دستی آلات سے کریں۔ گوڈی کا عمل ہر آبپاشی اور بارش کے بعد وتر آنے پر کریں۔ گوڈی کا عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک پودوں کو نقصان کا اندیشہ نہ ہو نیز آخری گوڈی کے بعد مٹی چڑھا دیں۔ گوڈی سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے علاوہ ضمنی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں مثلاً کھیت میں نمی محفوظ رہتی ہے اور ہوا کا گزر بہتر ہوتا ہے رجر کے استعمال سے گوڈی بہتر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جڑی بوٹیوں کے خاتمے کیلئے درج ذیل کیمیائی زہریں استعمال کی جا سکتی ہیں:

نام زہر	مقدار فی ایکڑ	طریقہ استعمال اور تلف ہونے والی جڑی بوٹیاں
پینڈی میتھالین 33% ای سی	1 لٹر	کاشت سے پہلے زمین میں ملائیں یا کاشت کے فوراً بعد وتر زمین پر سپرے کریں۔ یہ زہر ڈیلا، چھبڑ، تاندلہ، بھکڑا اور محبت بوٹی کے سوا تمام جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرتی ہے۔
ایس میٹولا کلور 960 ای سی	800 ملی لٹر	کھیلیوں / پٹڑیوں پر چوپے لگانے کے 24 گھنٹے کے اندر کھیلیوں کے اندر سپرے کریں۔

ضرر رساں کیڑوں کے مؤثر کنٹرول کے لیے سفارشات

کپاس کی فصل کو مختلف کیڑے شروع سے لے کر آخر تک نقصان پہنچاتے ہیں جن کا بروقت تدارک بہت ضروری ہوتا ہے۔ کاشتکار حضرات کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ معاشی فائدہ حاصل کرنے کیلئے جیسے ہی فصل میں کیڑوں کی تعداد نقصان کی معاشی حد تک پہنچے تو فوراً کسی زرعی ماہر کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں خیال رہے ایک زہر بار بار استعمال نہ کریں تا کہ اِن زہروں کے خلاف کیڑوں میں قوت مدافعت پیدا نہ ہو۔ ذیل میں اہم نقصان دہ کیڑوں کے نقصان کی معاشی حد اور ان کے تدارک کیلئے مناسب زہروں کی سفارش کی جا رہی ہے:

نام کیڑا	نقصان کی معاشی حد	سفارش کردہ زہریں اور مقدار (فی ایکڑ)
چتکبری سنڈی گلابی سنڈی	تین سنڈیاں فی 25 پودے یا 10 فیصد نقصان 5 سنڈیاں فی 100 نرم ٹینڈے یا اگست میں 10 فیصد نقصان یا ستمبر میں 5 فیصد نقصان	پروا ایکسز (گیما سائہیلوتھرین) 60 ایس سی 100 ملی لٹر، بائی فینتھرین 10 ای سی 330 ملی لٹر، سپنٹورام 120 ایس سی 80 ملی لٹر، ٹرائی ایزوفاس 1000 ملی لٹر+ ڈیلٹا میتھرین 400 ملی لٹر، کراٹے 2.5 ای سی 400 ملی لٹر
سبز تیلہ یا چست تیلہ (جیسڈ)	ایک بالغ یا بچہ فی پتہ	نائیٹن پائیرام 200 ملی لیڑ یا 50 گرام، ڈائنوٹی فیوران 20% ایس.جی 100 گرام، فلونیکا مائیڈ 50% ڈبلیو.جی 60 گرام
تھرپس	8 تا 10 بالغ یا بچے فی پتہ	کلورفیناپائر 100 ملی لیڑ، سپنٹورام 60 ملی لٹر، ایسی فیٹ 300 گرام
سفید مکھی	4 تا 5 بالغ / بچے/ دونوں ملاکر فی پتہ	پائیری پروکسی فن 500 ملی لٹر، موونیٹو 125 ملی لٹر+ 250 ملی لٹر بائیو پاور، موسپلان 20 ایس پی 125 گرام، پولو 500 ایس سی 250 ملی لٹر، اولالا 80 گرام
امریکن سنڈی	5 انڈے یا 3 لاروے 25 پودوں پر	بیلٹ 50 ملی لٹر، پروکلیم 19 ای سی 200 ملی لٹر، ٹریسر 240 ایس سی 80 ملی لٹر، میچ 50 ای سی 200 ملی لٹر، کوراجن 200 ایس سی 80 ملی لیڑ،
لشکری سنڈی	حملہ کے آثار ظاہر ہوتے ہی فوراً سپرے کریں	بیلٹ 25 ملی لٹر، لیوفینوران 5% ای سی 200 ملی لٹر، میچ 200 ملی لٹر، پروکلیم 200 ملی لٹر
سیاہ تیلہ یا سُست تیلہ	15 بچے یا بالغ فی پتا	ایڈوانٹیج 20 ای سی 500 ملی لٹر، پولو 500 ایس سی 200 ملی لٹر
ملی بگ	حملہ کے آثار ظاہر ہوتے ہی فوراً اسپرے کریں	میلاتھیان 500 ملی لٹر، پروفینوفاس 50 ای سی 800 ملی لٹر، میتھیڈاتھیان 40 ای سی 300 ملی لٹر

کیڑوں کے لیے فصل کے معائنہ کا مناسب وقت صبح یا شام ہوتا ہے جب کیڑے اپنی خوراک کے لیے سرگرم ہوتے ہیں۔ تیز دھوپ اور گرمی کے وقت یہ عمل سست ہو جاتا ہے چنانچہ پیسٹ سکاؤٹنگ ہمیشہ صبح یا شام کے وقت کریں۔

زہروں کے غلط استعمال سے بچنے کے لیے مربوط طریقہ انسداد اپنائیں۔

نوٹ: بی ٹی کپاس میں کسی بھی سنڈی کا حملہ نظر آتے ہی سپرے کریں۔

سونا یوریا

گلابی سنڈی کی روک تھام

کپاس کی اگیتی کاشت (فروری، مارچ) سے گلابی سنڈی اور رس چوسنے والے کیڑوں کے حملے میں شدت دیکھی گئی ہے۔ لہٰذا کپاس کی اگیتی یعنی اپریل سے پہلے کاشت سے ہر ممکن اجتناب کرنا چاہیے۔ گلابی سنڈی کے انسداد کے لئے ہر 5 ایکڑ رقبہ میں ایک جنسی پھندا لگائیں۔ صبح کے وقت پروانوں کی اوسط تعداد معلوم کریں اور گلابی سنڈی کے تدارک کے لئے ایف ایف سی کی زرعی ہیلپ لائن 0800-00332 پر کال کر کے مفت راہنمائی حاصل کریں۔ اس کے علاوہ نر پروانوں کے لئے پی بی روپ (120 فی ایکڑ) کا استعمال گلابی سنڈی کے تدارک کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔

آبپاشی

موجودہ حالات میں پانی کی بڑھتی ہوئی کمی کے پیش نظر اس کا مناسب استعمال ناگریز ہو گیا ہے۔ کپاس کی فصل کی مناسب بڑھوتری کے لئے صحیح مقدار میں بر وقت آبپاشی بہت ضروری ہے۔ کھیلیوں یا پٹڑیوں پر کاشتہ کپاس کو پہلی آبپاشی 3 تا 4 دن بعد دوسری تیسری اور چوتھی آبپاشی 6 تا 9 دن کے وقفہ سے کریں اور اس کے بعد زمین و موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 10 تا 12 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں۔ ڈرل سے کاشتہ بی ٹی اور روائتی اقسام کو پہلی آبپاشی بوائی کے 30-35 دن بعد اور بقیہ آبپاشی 12 تا 15 دن کے وقفہ سے جاری رکھیں۔ جب بھی آبپاشی کی ضرورت ہو ہلکا پانی لگائیں۔

نوٹ: کپاس کی فصل کو گڈی، پھول اور ٹینڈے بننے کے دوران پانی کی کمی ہر گز نہ آنے دیں۔ کپاس کو آخری پانی 30 ستمبر تا 15 اکتوبر تک لگائیں تاکہ کپاس کے ٹینڈے جلد کھلیں اور آخری چنائی کے بعد گندم بروقت کاشت ہو سکے۔

بروقت اور محتاط چُنائی

کپاس کی چُنائی کرتے وقت درج ذیل اُمورپیشِ نظر رکھیں تا کہ آپ آلائشوں سے پاک صاف ستھری پھُٹی حاصل کرسکیں اور اس کی صحیح قیمت مل سکے :

☆ کپاس کی چُنائی تقریباً 40 سے 50 فیصد ٹینڈے کھلنے پر کریں۔

☆ کپاس کی چُنائی شبنم ختم ہونے کے بعد کریں اور چُنی ہوئی کپاس خشک اور صاف جگہ پر رکھیں۔

☆ دیسی کپاس کی چنائی آٹھ دن کے بعد کریں جبکہ دیگر اقسام کی چنائی پندرہ سے بیس دن کے وقفہ سے کریں تاکہ کھلی ہوئی کپاس ضائع نہ ہونے پائے۔

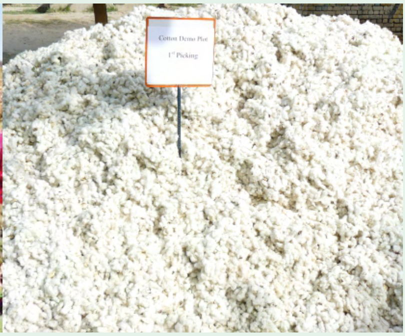

☆ کپاس کی چُنائی، سٹور اور ترسیل کے لیے سوتی کپڑا یا اُس سے بنی بوریاں استعمال کریں اور پٹ سن/ پولی پراپلین/ پلاسٹک کی بوریوں کے استعمال سے گریز کریں۔

☆ چنی ہوئی کپاس کی مختلف اقسام کو الگ الگ ذخیرہ کریں۔

☆ کپاس کی آخری چُنائی کے بعد کھیت میں بھیڑ بکریاں چرنے کیلئے چھوڑ دیں تا کہ وہ بچے کھچے پتے اور ٹینڈے وغیرہ کھا جائیں۔اس طرح ان کے اندر موجود کیڑے خصوصاً گلابی سنڈی تلف ہوجائے گی۔

☆ چھڑیوں کو کھیت میں روٹاویٹر یا ہل سے دبا دیں جس سے زمین کے اندر امریکن اور لشکری سنڈی کے بننے والے پیوپے تلف ہوجائیں گے اِس طرح فروری میں نکلنے والے ممکنہ پروانوں کو روک کر ان کی نسل کو مزید پھیلنے اور اگلی فصل کو نقصان سے بچایا جاسکتا ہے۔

مزید راہنمائی کیلئے ایف ایف سی کے زرعی ماہرین یا ہیلپ لائن نمبر 0800-00332 پر رابطہ کریں۔

کاشتکاروں کے نام اہم پیغام پانی کے محدود ذخائر کہیں ہماری لاپرواہیوں کی نذر نہ ہوجائیں اس قیمتی دولت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

سونا یوریا

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔ فون: 042-36369137-40

ہیلپ لائن: 0800-00332

E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk Website: www.ffc.com.pk

ریجنل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔ فون: 042-36369137-40
فیصل آباد	ہاؤس نمبر 786، گلی نمبر 5، ضیاء ٹاؤن، ایسٹ کینال روڈ، فیصل آباد۔ فون: 041-8520114
پشاور	9-بی، رفیق لین، پشاور کینٹ۔ فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سٹی سنٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔ فون: 048-3210583
ساہیوال	77-بی، کنال کالونی فرید ٹاؤن روڈ، ساہیوال۔ فون: 040-4227142
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔ فون: 061-6304081
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور۔ فون: 062-2881717
وہاڑی	ہاؤس نمبر 125، ایس بلاک شرقی کالونی، وہاڑی۔ فون: 067-3361559
ڈی جی خان	46 بی، گلبرگ گرین، ملتان روڈ، ڈی جی خان۔ فون: 0334-8878822 , 0304-8878822
رحیم یار خان	37-اے، علی بلاک، عباسیہ ٹاؤن رحیم یار خان۔ فون: 068-5900740
حیدرآباد	بنگلہ نمبر 208، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدرآباد۔ فون: 022-2108032
نوابشاہ	نوابشاہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی نزد تھیلیسیمیا سنٹر، نوابشاہ۔ فون: 0244-361117
سکھر	بنگلہ نمبر 247-248/B، فرینڈز ہاؤسنگ سوسائٹی، اُخوت نگر، ایئرپورٹ روڈ، سکھر۔ فون: 071-5815173

فارم ایڈوائزری سنٹرز:

سرگودھا:	نزد پرائم کاسل، 9 کلومیٹر، لاہور روڈ، سرگودھا۔ فون: 0342-9231070
شیخوپورہ:	موٹروے انٹرچینج، $1\frac{1}{2}$ کلومیٹر، گوجرانوالہ روڈ، شیخوپورہ۔ فون: 0330-9351111
ملتان:	نزد اِبن سینا ہسپتال، سدرن بائی پاس، ملتان فون: 061-6353002, 6353003
رحیم یار خان:	نزد زرعی ترقیاتی بینک بلمقابل ڈائیوو بس ٹرمینل، کے ایل پی روڈ، چوک بہادر پور، رحیم یار خان فون: 068-5674080, 068-5674068
حیدرآباد:	$1\frac{1}{2}$ کلومیٹر حیدرآباد میرپورخاص روڈ ٹول پلازہ، ڈیتھا، حیدرآباد۔ فون: 0333-4411477

ہیلپ لائن برائے کاشتکاراں

0800-00332

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور فون:042-36369137-40

Email: ts_lhr@ffc.com.pk Website: www.ffc.com.pk